Regd No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ ۱۱ شعبان ۱۳۶۸ھ — فی پرچہ ۱ ر

جلد ۳ | ۹ احسان ۱۳۲۸ ہش | ۹ جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۳۱

روسی حکومت کی طرف سے وزیر اعظم پاکستان کو روس آنے کی دعوت

پاکستان کے وزیر خارجہ کی پریس کانفرنس

کراچی ۸ رجون۔ آج جنرل اسمبلی کے حالیہ اجلاس کی کارروائیوں کے تاثرات بیان کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے بتایا کہ حکومت روس نے وزیر اعظم پاکستان اور بیگم لیاقت علی خاں کو روس آنے کی دعوت دی ہے۔ آپ نے کہا اس دعوت کو قبول کر لیا گیا ہے گو تاریخ کا تعین تا حال نہیں ہوا۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے لیبیا کی خود مختاری کی قرارداد پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا افغانستان ہی ایک ایسا اسلامی ملک تھا جس نے قرارداد کی مخالفت کی۔ اور اس طرح ایک اسلامی ملک کو حق آزادی ملنے کی مخالفت میں مدد دی۔ آپ نے کہا افغانستان پاکستان پر خاص طور پر اسلامی ملک نہ ہونے کا الزام لگا رہا ہے۔ حالانکہ اس کا اپنا عمل یہ ہے کہ اس نے ایک اسلامی ملک کو حق آزادی نہ دینے والے گروپ کی مدد کی۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے کہا کہ انڈونیشیا کے متعلق حکومت پاکستان کا نظریہ یہ ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا کو اپنی آزادی کو قائم رکھنے کے لئے پورا پورا حق دیا جائے اور ولندیزوں [illegible] میں پوری پوری آزادی مل جانی چاہیئے۔

بارہ تک شراب حرام

کراچی ۸ رحکومت سندھ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شب برات کی تقریب کے احترام میں اس مہینے کی بارہ ۱۲ تاریخ تک صوبے بھر میں شراب کا پینا پلانا حرام رہے گا

کھیلنے کیلئے جگہ چھوڑی جائے

لاہور ۸ رجون۔ حکومت مغربی پنجاب نے بندوبست کے افسروں کے نام ایک اور حکم میں انہیں ہدایت کی ہے کہ کسی گاؤں میں زمین کی الاٹمنٹ کرتے وقت بچوں اور بچیوں کی کھیل کود کے لئے زمین چھوڑ دی جائے اس رقبے کو الاٹمنٹ سکیم سے علیحدہ رکھا جائے۔ یہ زمین اس سکیم کے ماتحت ہر گاؤں میں چھوڑی جائے گی جس کے ماتحت صوبے میں کثیر التعداد پرائمری اور مڈل سکول کھولے جانے والے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ہر گاؤں میں تین سے لے کر پانچ ایکڑ تک زمین چھوڑی جائے گی۔

پندرہ ۱۵ نہیں تیس ۳۰ جون

لاہور ۸ رجون۔ حکومت مغربی پنجاب نے ایک حکم کی رو سے الاٹمنٹوں اور دوبارہ الاٹمنٹوں کی تاریخ پندرہ دن اور بڑھا دی گئی ہے اب درخواستیں ۱۵ جون کی بجائے ۳۰ جون تک دی جا سکتی ہیں۔

سرحد میں سولہ سال بعد خط ملا

محکمہ ڈاک کا ریکارڈ

پشاور ۸ رجون۔ صوبہ سرحد میں ایک خط قاضی محمد [illegible] پشاور چھاؤنی کو پورے سولہ ۱۶ سال بعد ملا۔ ڈاک کی تاریخ میں یہ تاخیر ریکارڈ کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ خط حیاٹ سے ۱۰ مئی ۱۹۳۳ء کو ارسال کیا گیا تھا۔ حیاٹ پشاور سے چالیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہ خط دکان کے اصلی مالکان [illegible] سنگھ [illegible] کے نام ارسال کیا گیا تھا لیکن تقسیم کے بعد جب غیر مسلموں کے انخلا میں پشاور چلے گئے ان کے جانشینوں نے وصول کیا۔

۱۱ رجون کو محکمہ بجلی میں ہڑتال نہیں ہوگی

لاہور ۸ رجون۔ ہائیڈرو الیکٹرک سنٹرل لیبر یونین کے صدر مسٹر بشیر احمد بختیار نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ یونین نے ۱۱ جون سے ہڑتال کرنے کا جو نوٹس دیا تھا وہ سردست واپس لے لیا ہے۔ کیونکہ محکمہ بجلی (پی۔ ڈبلیو۔ ڈی) کے چیف انجینئر نے مفاہمتی کمیٹی مقرر کر کے ایک حد تک یونین کے اس مطالبے کو منظور کر لیا ہے کہ ان کے مطالبات پر غور کرنے کے لئے ٹریبونل مقرر کیا جائے۔ (دستشاف رپورٹر)

کمیشن اختلافی امور کو سلجھانے کے لئے نیا فارمولا سوچ رہا ہے

سری نگر ۸ رجون۔ اتحادی قوموں کے کشمیر کمیشن نے آج کشمیر میں آخری شرائط صلح کے سلسلے میں دونوں حکومتوں کے جوابات کی روشنی میں اختلافی امور کو سلجھانے کے لئے نیا فارمولا تیار کرنے کی غرض سے دو گھنٹے تک غور و خوض کیا۔ اس نئے فارمولے کے متعلق امید کی جاتی ہے کہ جمعہ کو بات چیت شروع ہو جائے گی۔ کمیشن نے دونوں حکومتوں کے جوابات ابھی محض اس لئے [illegible] کی رپورٹ کمیشن دونوں حکومتوں سے بات چیت کے بعد ہی ارسال کرے گا۔

مسلم کانفرنس کے رکن عبد الحمید نظامی نے جو ۹ ماہ قید کاٹنے کے بعد آئے ہیں بتایا کہ وادی کشمیر میں اہل کشمیر کی پاکستان دوستی نے عبد اللہ حکومت کو کھوکھلا دیا ہے۔ لہذا ہندوستانی فوجیں جن کا ساری وادی پر قبضہ ہے انتہائی دہشت انگیزی پھیلا رہی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود پاکستان کے حق میں خفیہ مجالس میں پراپیگنڈا جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سات آٹھ لاکھ افراد بھوکوں مر رہے ہیں۔ بیس ہزار کے قریب گلیوں میں بھیک مانگتے پھرتے ہیں اور ابھی ان کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

ملبہ اٹھانے پر ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپے صرف ہونگے

لاہور ۸ رجون۔ مسٹر ایس۔ اے رحیم ٹاؤن پلینر نے اخبار نویسوں کو شاہ عالمی دروازے کا تباہ شدہ علاقہ دکھاتے ہوئے بتایا کہ پرانے شہر میں جلے ہوئے مکانات کی وجہ سے ملبے وغیرہ کے جو انبار لگے ہوئے ہیں انہیں اٹھانے اور ان سے شہر کے نشیب والے علاقوں کو بھرنے پر اندازاً ایک کروڑ پچیس لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ (دستشاف رپورٹر)

محض آپ کی سہولت کے لئے

لاہور ۸ رجون۔ حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ عوام کی سہولت اور نظم و نسق میں سہولت کے پیش نظر الاٹمنٹ یا دوبارہ الاٹمنٹ کی درخواستیں ڈپٹی کمشنر بحالیات کی بجائے اس افسر بحالیات کے دفتر میں دی جائیں جس کے سرکل میں مطلوبہ مکان یا دوکان موجود ہو۔

خان قیوم کی تصریحات

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۸۔ جون۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خان نے ایک بار پھر پاکستان کے عوام کو متحد رہنے کی تلقین کی ہے۔ کیونکہ دشمن اس کوشش میں ہر وقت لگا ہوا ہے کہ پاکستانیوں کی توجہ ملک کے بنیادی مقاصد سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دی جائے۔ آج ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں لیگی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے کہا پاکستان ابھی تک خطرے سے محفوظ نہیں ہے۔ ایک طرف ہندوستان مسئلہ کشمیر [illegible] کے راستے میں روکاوٹیں پیدا کر رہا ہے۔ دوسری طرف ہم اس کے دشمن طرح طرح کے حیلوں بہانوں سے اسکی توجہ اس اہم ترین مسئلے سے ہٹانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ان حالات کا تقاضا یہی ہے کہ ہم پہلے سے بھی زیادہ متحد ہو جائیں۔

آپ نے کہا پارٹی بازی کے ذریعے [illegible] میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش ملک کیلئے نقصان دہ ہیں۔ میری حکومت ان لوگوں کی گوشمالی کیلئے ہر ممکن قدم اٹھائے گی جو ذاتی اغراض کو پورا کرنے کیلئے غیر آئینی جدوجہد کریں گے۔

آپ نے تقریر کے آخر میں صوبے میں [illegible] اور دیگر اشیا کی سہولتوں کا ذکر کرنے کے بعد کہا۔ جاگیرداری کو ختم کرنے اور اوقاف کو اپنے قبضے میں لینے پر وقت خرچ ہونے کی وجہ سے ہمیں صنعتی کاموں کو پورا کرنے میں کچھ وقت لگا ہے۔ لیکن بہت جلد صوبے میں تمام صنعتی سکیموں پر عمل ہونا شروع ہو جائے گا جو صوبے کی [illegible] میں یقیناً اضافے کا موجب ہوگا۔

مرکزی ملازموں کیلئے کوارٹر

تعمیر شروع ہوگئی

کراچی ۸ رجون۔ پاکستان کی مرکزی حکومت کے چھوٹے گریڈ کے ملازموں کے لئے تین ہزار کوارٹروں کی تعمیر شروع ہوگئی ہے اس ساری سکیم پر ڈیڑھ کروڑ روپیہ خرچ آئے گا۔ اس سکیم میں ان کوارٹروں کے علاوہ اسی فلیٹ گزیٹڈ افسروں کے لئے بنائے جائیں گے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۱۳ میکلگن روڈ سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جماعت کے لئے نصائح

"اللہ تعالےٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو۔ اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ۔ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالےٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ اللہ تعالےٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے۔ اور اس سے بچنے والے وہی ہیں۔ جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو۔ کہ اگر اللہ تعالےٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے۔ مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں۔ ان کی مالک پرواہ نہیں کرتا کہ کوئی مویشی ان کو آکر کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالےٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالت کو درست نہ کرو۔ اور اللہ تعالےٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو تو پھر اللہ تعالےٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں روزانہ ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے تو اتنی بازپرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے۔ تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہو گا۔ چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ کیونکہ کوئی بات اللہ تعالےٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنےٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے اور انجمن کے ممبر تم پر ناراض ہوں گے۔ پر تم ان کو نرمی سے سمجھاؤ۔ اور جوش کو ہرگز کام میں نہ لاؤ یہ میری وصیت ہے اور اسبات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تندی اور سختی سے کام نہ لینا۔ بلکہ نرمی اور آہستگی اور خلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ۔ اور انجمن کے ممبروں کے ذہن نشین کراؤ کہ ایسا میموریل فی الحقیقت دین کو ایک نقصان دینے والا امر ہے اور اسی واسطے ہم نے اسکی مخالفت کی کہ دین کو صدمہ پہنچتا ہے"۔ سلطے احمد شاہ شائق نام عیسائی نے ایک دلخراش کتاب بنام امہات المومنین شائع کی تھی۔ اس کے خلاف انجمن حمایت اسلام لاہور نے ایک میموریل گورنمنٹ کی خدمت میں بھیجا تھا جو کہ بیسود ثابت ہوا۔ اس میموریل کیطرف

ربوہ میں مفت رہائش

نظارت بیت المال میں اس وقت کئی اسامیاں خالی ہیں۔ میٹرک پاس کے لئے ۵۰-۲-۳۰ میں ۳۰ روپے تنخواہ اور ۱۷ روپے مہنگائی الاؤنس کے علاوہ مفت مکان دیا جائیگا۔ ایسے دوست جو ربوہ میں مستقل رہائش رکھنا چاہتے ہوں اور سلسلہ کی خدمت کی بھی خواہش ہو۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ درخواستیں ۲۰ رجون تک نظارت بیت المال ربوہ تحصیل و ڈاکخانہ چنیوٹ میں پہنچ جانی چاہئیں۔

گریجویٹ دوست کو ۱۳۰-۶-۱۰۰ کے گریڈ میں سو روپیہ تنخواہ اور ۱۶ روپیہ مہنگائی الاؤنس کے علاوہ مفت رہائش دی جائے گی۔ اور ان کا عہدہ معاون ناظر کا ہو گا۔

(نظارت بیت المال۔ ربوہ)

سابقہ فوجیوں کی درخواستیں

وہ دوست جنہوں نے اس سے قبل مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں دی تھیں۔ وہ ایک حادثہ کی وجہ سے ضائع ہو گئی ہیں۔ برائے مہربانی وہ دوست دوبارہ درخواستیں بھجوائیں۔ ریلیز شدہ فوجی دوست خصوصیت سے متوجہ ہوں۔

(میجر محمد رفیق۔ معرفت جناح کلاتھ ہاؤس بازار کلاں جہلم)

تبلیغ کی نرالی راہ

اگر آپ کسی دوست کو روزانہ تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے گھر پر نہیں پہنچ سکتے۔ تو "الفضل" اس خدمت کو بہ احسن پورا کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہی ایک اخبار ہے جو اس وقت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات ارشادات و تحریکات اور سلسلہ کے مبلغین کی سرگرمیاں شائع کرنے کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی اور دینی معلومات طالب حق کی خدمت میں پیش کرتا ہے اپنے دوست کے لئے الفضل جاری کر دیئے۔ جس کا سالانہ چندہ -/۲۱ روپے ششماہی -/۱۱ روپے سہ ماہی -/۶ روپے ہے۔

یہ رقم صرف کر کے آپ مدت معینہ کے لئے روزانہ تبلیغ کر سکتے ہیں۔ جو امید ہے کہ عدیم الفرصت دوستوں کے کوشش تبلیغ کو ایک حد تک مزید کرنے کا موجب ہو گا۔

جو دوست کم استطاعت رکھتے ہوں۔ وہ -/۵ روپے سالانہ ادا کر کے خطبہ نمبر جاری کروا سکتے ہیں رقم بھجوا کر ان احباب کے نام تجویز فرما دیں جنہیں پرچہ بھجوانا مقصود ہو۔ اگر آپ کے ذہن میں ایسے نام نہ ہوں تو دفتر ہذا آپ کی مدد کرے گا۔ انشاء اللہ

جو دوست رقم بھجوانے کی استطاعت موجودہ وقت میں نہ پاتے ہوں۔ وہ الفضل کی مدد اس طرح کر سکتے ہیں کہ دوسرے مخیر دوستوں کو توجہ دلا دیں اور انہیں خریدار بنائیں۔

مبلغین کرام اور محترم مخلصین اس کے خاص طور مخاطب ہیں۔ جناب مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ اس لحاظ سے خاص شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنے پروگرام میں خاص طور پر توسیع اشاعت "الفضل" کی مد پیش نظر رکھی ہے۔ جزاہم اللہ

امراء اور عہدیداران جماعت احمدیہ کی توجہ سلسلہ کے اس اخبار کے لئے ترقی کا موجب ہو گی انشاء اللہ اور وہ اللہ تعالےٰ سے خاص اجر کے مستحق ہوں گے۔ (مینیجر الفضل)

حفاظت مرکز

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۸ء میں چندہ حفاظت مرکز کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ہماری حالت یہ ہے کہ ہم ایسے مقام پر ہیں۔ کہ اگر ہم سستی کریں تو ہماری ناک کٹ جائیگی اور ہم دنیا کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔ آخر ہم یہ امید تو نہیں کر سکتے کہ ہم سامان بھی مہیا نہ کریں اور کام بھی آپ ہی آپ ہوتا چلا جائے۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنے بقایوں کی فوری ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں"

وہ احباب جن کا وعدہ حفاظت مرکز سو فیصدی پورا وصول ہو گیا ہے۔ ان کی فہرست کی پانچویں قسط درج ذیل ہے۔ باقی احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ بھی اپنا وعدہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

- ۱۰۱۔ چوہدری شریف احمد رشید احمد صاحب دانہ زید کا ضلع سیالکوٹ
- ۱۰۲۔ محمد شریف ولد محمد عبد اللہ صاحب " " "
- ۱۰۳۔ اللہ رکھا ولد شاہ دین صاحب " " "
- ۱۰۴۔ محمد حسین صاحب " " "
- ۱۰۵۔ مولوی محمد دین صاحب " " "
- ۱۰۶۔ چوہدری خورشید احمد صاحب کنکھیالیاں سیالکوٹ
- ۱۰۷۔ شیخ غلام رسول صاحب سیکرٹری " "
- ۱۰۸۔ ناصر احمد صاحب " "
- ۱۰۹۔ چوہدری محمد صادق صاحب " "
- ۱۱۰۔ چوہدری شبیر احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی
- ۱۱۱۔ چوہدری ریاض احمد صاحب " "
- ۱۱۲۔ چوہدری بشارت احمد صاحب " "
- ۱۱۳۔ اہلیہ چوہدری بشارت احمد صاحب " "
- ۱۱۴۔ میر مسعود احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی
- ۱۱۵۔ عبد الرشید ولد ابراہیم صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ
- ۱۱۶۔ عبد الحق ولد محمد عبد اللہ صاحب " " "
- ۱۱۷۔ محمد اختر صاحب " " "
- ۱۱۸۔ محمد اسمٰعیل ولد رحیم بخش صاحب " " "
- ۱۱۹۔ رحیم بخش صاحب " " "
- ۱۲۰۔ بشیر احمد صاحب " " "
- ۱۲۱۔ محمد عبد اللہ صاحب " " "
- ۱۲۲۔ چوہدری محمد اسلم صاحب " " "
- ۱۲۳۔ محمد ابراہیم صاحب " " "
- ۱۲۴۔ عبد الرحمٰن صاحب " " "
- ۱۲۵۔ مستری محمد شفیع صاحب " " "

(نظارت بیت المال)

درخواست دعا

میٹرک اور مولوی فاضل کا امتحان دینے والے احمدی طلباء کے لئے دوست درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامیابی عطا فرمائے۔

روزنامہ الفضل — لاہور
۹ رجون ۱۹۴۹ء

تدبرِ قرآن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امین احسن صاحب اصلاحی جو مودودی صاحب کے لفٹننٹ ہیں کی ایک تصنیف میں سے ہفت روزہ "کوثر" نے ایک اقتباس بعنوان "تدبر قرآن" شائع کیا ہے۔ جس میں لائق مصنف نے قرآن مجید کو پڑھنے والی دو جماعتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"دوسری جماعت ان لوگوں کی ہے جو اپنے ارادہ و نیت کی اصلاح کئے بغیر محض اپنے اغراض و اہوا کی حمایت ڈھونڈنے کے لئے قرآن پڑھتے ہیں۔ اور بجائے اس کے کہ اپنی باگ قرآن کے ہاتھ میں دے دیں۔ چاہتے ہیں کہ قرآن کی باگ اپنے ہاتھ میں لیکر اس کو جس طرف چاہیں پھیریں۔ ان کا مقصود طلب رشد و ہدایت سے زیادہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اپنے کسی قرار دادہ مسلک کی تائید کے لئے اس میں دلیلیں تلاش کریں"
(کوثر ۱۳ رجون ۱۹۴۹ء)

مودودی صاحب کا نظریہ جہاد فی سبیل اللہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) "تلوار کے زور سے پرانے ظالمانہ نظام زندگی کو بدل دینا اور نیا عادلانہ نظام مرتب کرنا بھی جہاد ہے۔ (رسالہ جہاد فی سبیل اللہ صفحہ ۹)

(۲) وہ (مسلم پارٹی) ایک طرف اپنے افکار و نظریات کو دنیا میں پھیلائیگی اور تمام ممالک کے باشندوں کو دعوت دیگی۔ کہ اس مسلک کو قبول کریں۔ جس میں ان کے لئے حقیقی فلاح مضمر ہے۔ دوسری طرف اگر اس میں طاقت ہوگی۔ تو وہ لڑ کر غیر اسلامی حکومتوں کو مٹا دیگی اور ان کی جگہ اسلامی حکومت قائم کریگی (رسالہ مذکور صفحہ ۲۸)

(۳) "یہ مذہبی تبلیغ کرنے والے واعظین (Missionaries) اور مبشرین (Preachers) کی جماعت نہیں ہے بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ (لتکونوا شہداء علی الناس) اور اس کا کام یہ ہے کہ دنیا سے ظلم۔ فتنہ۔ فساد۔ طغیان اور ناجائز انتفاع کو بزور مٹا دے۔ اربابا من دون اللہ کی خداوندی کو ختم کر دے۔ اور بدی کی جگہ نیکی قائم کرے۔" قاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ ویکون الدین للہ..... الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر...... ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔ (رسالہ مذکور صفحہ ۲۲)

مودودی صاحب کے مندرجہ بالا اقتباسات سے مندرجہ ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:۔

(۱) مودودی صاحب کا نظریہ جہاد فی سبیل اللہ یہ ہے کہ (الف) تلوار کے زور سے پرانے ظالمانہ نظام زندگی کو بدل دینا بھی جہاد ہے (ب) اسلامی جماعت اگر اس میں طاقت ہوگی۔ تو وہ لڑ کر غیر اسلامی حکومتوں کو مٹا دیگی اور ان کی جگہ اسلامی حکومت قائم کرے گی۔ (ج) اسلامی جماعت واعظین اور مبشرین کی جماعت نہیں۔ بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔

(۲) مودودی صاحب اپنے اس نظریہ جبریہ کی تائید میں قرآن کریم کے مندرجہ ذیل ٹکڑے پیش کرتے ہیں۔ (الف) قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ (ب) الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر۔ (ج) ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔

اب ہم ذیل میں قرآن کریم کی وہ آیات نقل کرتے ہیں۔ جن میں یہ تینوں ٹکڑے واقع ہیں۔

(۱) وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ط ان اللہ لا یحب المعتدین واقتلوھم حیث ثقفتموھم واخرجوھم من حیث اخرجوکم والفتنۃ اشد من القتل ج ولا تقاتلوھم عند المسجد الحرام حتی یقاتلوکم فیہ ج فان قاتلوکم فاقتلوھم۔ کذلک جزاء الکافرین ۰ فان انتھوا فان اللہ غفور رحیم ۰ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ۔ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظلمین ۰ الشھر الحرام بالشھر الحرام والحرمات قصاص ط فمن اعتدیٰ علیکم فاعتدوا علیہ بمثل ما اعتدیٰ علیکم ص واتقوا اللہ واعلموا ان اللہ مع المتقین ۰

ترجمہ:۔ اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں لڑو ان سے جو تم سے لڑتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالےٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جہاں کہیں تمہارا ان سے مقابلہ ہو۔ ان سے لڑو۔ اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے۔ تم بھی وہاں سے ان کو نکال دو۔ اور فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور ان سے مسجد الحرام کے پاس اس وقت تک نہ لڑو۔ جب تک وہ خود وہاں تم سے نہ لڑیں۔ پس اگر وہ لڑیں تم سے تو تم بھی ان سے لڑو۔ کافروں کی یہی جزا ہے۔ پس اگر وہ باز آجائیں۔ تو یقیناً اللہ تعالےٰ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ اور ان سے اس وقت تک لڑتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔ اور دین صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں۔ تو صرف ظالموں پر زیادتی کا بوجھ پڑے گا۔ عزت والے مہینہ کے بدلہ میں عزت والا مہینہ۔ اور تمام واجب الحفاظت چیزیں برابر کا بدلہ رکھتی ہیں۔ پھر جس نے تم پر زیادتی کی۔ تو تم بھی اس زیادتی کے برابر اس پر زیادتی کرو۔ اور اللہ تعالےٰ سے ڈرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالےٰ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(۲) ان الذین اٰمنوا وھاجروا وجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ والذین اٰووا ونصروا اولٰئک بعضھم اولیاء بعض ط والذین اٰمنوا ولم یھاجروا مالکم من ولایتھم من شیء حتی یھاجروا ج وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصر الا علی قوم بینکم وبینھم میثاق۔ واللہ بما تعملون بصیر ۰ والذین کفروا بعضھم اولیاء بعض ط الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر۔

ترجمہ:۔ یقیناً جن لوگوں نے ایمان قبول کیا۔ اور ہجرت کی۔ اور اپنے اموال اور انفس سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ اور وہ لوگ جنہوں نے ان کو پناہ دی۔ اور ان کی مدد کی۔ ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں۔ اور وہ جنہوں نے ایمان تو قبول کیا۔ مگر ہجرت نہیں کی۔ تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں۔ تم پر ان کی ولایت کی کوئی ذمہ واری عاید نہیں ہوتی۔ اور اگر وہ دین میں تمہاری استمداد کریں۔ تو ان کی مدد کرنا تمہارا فرض ہے۔ مگر ایسی قوم کے خلاف نہیں۔ جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو۔ اور اللہ تعالےٰ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور کافر بھی تو ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اگر تم نے (اوپر کی ہدایات پر) عمل نہ کیا۔ تو زمین میں فتنہ بپا ہوگا۔ اور بڑا فساد۔

(۳) یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون ۰ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔

ترجمہ:۔ وہ (کافر) چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں۔ اور اللہ تعالےٰ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے۔ خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی ہے۔ جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر مبعوث کیا ہے۔ تاکہ وہ اسکو تمام ادیان پر غالب کر دے۔

اب ہم جناب امین احسن صاحب اصلاحی سے پوچھتے ہیں۔ (۱) کیا ان آیات میں رکھ کر ان تینوں ٹکڑوں سے وہ معنی جو مودودی صاحب نے اپنے جہاد فی سبیل اللہ کے نظریہ جبریہ کے ثبوت کے لئے کئے ہیں۔ اور جن کا یقین مودودی صاحب دلانا چاہتے ہیں۔ برآمد ہوسکتے ہیں؟

(۲) کیا مودودی صاحب اسی لحاظ سے اسی دوسری جماعت میں شامل نہیں ہیں۔ "جو اپنے ارادہ و نیت کی اصلاح کئے بغیر محض اپنے اغراض و اہوا کی حمایت ڈھونڈنے کے لئے قرآن پڑھتے ہیں۔ اور بجائے اس کے کہ اپنی باگ قرآن کے ہاتھ میں دے دیں۔ چاہتے ہیں کہ قرآن کی باگ اپنے ہاتھ میں لے کر اس کو جس طرف چاہیں پھیریں۔ جن کا مقصود طلب رشد و ہدایت سے زیادہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اپنے کسی قرار دادہ مسلک کی تائید کے لئے اس میں دلیلیں تلاش کریں۔" اور جب اس میں سے دلیلیں نہ ملیں۔ تو سیاق و سباق سے ایک ٹکڑا علیحدہ کر کے اپنی من گھڑت عمارت اس پر تیار کر دیں۔ اور بھولے بھالے مسلمانوں کو فریب دیں۔

(۳) کیا اس انکشاف کے بعد کہ مودودی صاحب اپنے من گھڑت نظریہ جہاد فی سبیل اللہ کو ثابت کرنے کے لئے قرآن کریم کو اسی دوسری جماعت کی طرح پڑھنے سے بھی گریز نہیں کرتے جس کا ذکر جناب امین احسن صاحب اصلاحی نے اپنے مضمون میں کیا ہے۔ یہ ادعا غلط نہیں ہے۔ کہ "اسلامی دستور سازی" میں وہ عالمانہ امداد فرما سکتے ہیں؟ کیا ایسا انسان جس کا تدبر قرآن اسی طرح ہو۔ اس قابل ہے۔ کہ شریعت اسلامیہ کی تفہیم و تدوین کے کام میں کوئی صحیح رائے دے سکے؟

ع مسلمانو ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

نائب ناظر صاحب تعلیم و تربیت کے دورے کا پروگرام

مورخہ ۱۱ رجون ۱۹۴۹ء سے عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے نائب ناظر تعلیم و تربیت جماعتہائے سرگودھا۔ ملک وال۔ کھاریاں اور نوشہرہ وغیرہ کا دورہ فرمائیں گے۔ ان جماعتوں کو اور ان کے ساتھ کی ملحقہ جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ رجسٹرات چندہ اور دیگر ضروری قابل تصفیہ کاغذات کو اپنے کسی نمائندے کے ذریعہ مندرجہ ذیل مقامات پر پہنچا دیں۔ تاکہ ان کی پڑتال کی جاسکے۔ اور قابل تصفیہ کاغذات کا حل بتایا جاسکے۔ مقامات اور وہاں پہنچنے کی تاریخیں حسب ذیل ہیں۔

سرگودھا ۱۱ رجون۔
چک نمبر ۳۳ چک ۸۷ ۱۲ تا ۱۴ جون ۱۹۴۹ء
ملک وال۔ کھاریاں ۱۵ - ۱۶ جون ۱۹۴۹ء
راولپنڈی ۱۸ رجون ۱۹۴۹ء۔ نوشہرہ ۲۰ رجون ۱۹۴۹ء
گجرات (فتح پور) ۲۲ رجون۔ سیدوالہ جڑانوالہ ۲۴ جون

جماعتوں کو علیحدہ علیحدہ چٹھیاں بھجوائی جارہی ہیں۔ براہ کرم ان کے مطابق عملدرآمد فرمایا جاوے۔ یہ پروگرام جماعتوں کی فوری ضروریات کے مطابق تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے (ناظر تعلیم و تربیت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کے مصلح ہیں

ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ

(۲)

(از ابوالبشارت مولوی عبدالغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اس حقیقت کے پیش نظر کہ زمانہ کی بدحالی اور لوگوں کی بداعمالی و بد اعتقادی اللہ تعالےٰ کی طرف سے کسی نہ کسی ہادی و مصلح کی اسی طرح متقاضی ہوتی ہے۔ جیسے ؎

شدت گرمی کی ہے محتاج بارانِ بہار

صرف یہ معلوم کرنا باقی رہ جاتا ہے۔ کہ موجودہ زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے جو امام الزماں اور ہادی و مصلح ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ کیا آپ کا یہ اعلان برمحل اور برموقع اور ضرورت کے مطابق ہے۔ کیا فی الواقعہ ایسے حالات پیدا ہو گئے تھے۔ جو ایک مصلح کے متقاضی تھے۔ سو اس امر کو واضح کرنے کے لئے خود مدعی اصلاح کے مناسب موقعہ فرمان درج کرکے اسکی تائید میں بتایا جائیگا۔ کہ ہر قوم ہر مذہب کے لوگ اس بات کا نوحہ کر رہے ہیں۔ کہ ان کی قوم کیا بلحاظ اعمال اور کیا بلحاظ عقائد اور کیا بلحاظ اخلاق۔ کے اس درجہ گر چکی ہے۔ کہ بجز کسی ہادی اور مصلح کے ان کی اصلاح کی کوئی صورت باقی نہیں رہی۔ چنانچہ حضرت احمد قادیانی فرماتے ہیں

ضرورت مصلح کا اقرار

(ا) "خدا تعالیٰ کا قانونِ قدرت جس کا منشا یہ ہے۔ کہ ہر ایک فساد کے وقت اس فساد کے مناسب حال کوئی مصلح آنا چاہیئے۔" (ایام الصلح صفحہ ۵)

(ب) "اگر واقعات خارجیہ کی شہادت کچھ چیز ہے۔ تو تم انصافاً آپ ہی شہادت دے سکتے ہو۔ کہ اس موجودہ زمانہ میں تمہاری کیا حالتیں ہیں۔" (نزول المسیح صفحہ ۳۵)

حضرت اقدسؑ کے اس فرمان کا جواب اقوام عالم کی طرف سے

ہندو حضرات کا جواب:۔

(۱) کوئی تسکین کی صورت ہے نہ آرام کی ہے
چھائی ہر سمت گھٹا اب غم و آلام کی ہے
وہی آغاز کی حالت وہی انجام کی ہے
قوم کو اب بھی ضرورت اسی پیغام کی ہے
کرشن پھر نور کے پردوں سے نکل کے آجا
ہم جو بدلے ہیں تو اب تو بھی بدل کے آجا

(ملاپ جنم اشٹمی ۱۲ اگست ۱۹۴۱ء)

(۲) پیارے کرشن جیرت لبا حیرت تمہارے مقدس قدموں کی خاک پا کو سرمۂ چشم بنانے والے آج حوادث کا شکار ہیں۔ اور تم خاموش ہو۔ اے پیکرِ حیات ہماری حیاتِ اجتماعیہ منتشر ہے۔ آج ہم نگوں بخت ذلت و خود غرضی کی دلدل میں مصروف کشمکش ہیں۔ اے تاجدار روحانیت! آؤ ہمیں عرفان کے رموز سمجھاؤ۔ بھگوان! آج ہمیں تمہارا اپدیش یاد نہیں۔

(پرتاپ کرشن نمبر ۱۹۲۵ء)

(۳) دھرم تیرا آج کل مہبطِ آلام ہے
منکروں کو پھر دل آزاری سے ہر دم کام ہے
انتظار دید میں پھر دیدۂ مشتاق ہے
آکہ تیرے ہجر میں اب زندگانی شاق ہے
آبلاتی ہے تجھے بربادیٔ ہندوستاں
آکہ ہو گی تجھ سے ہی آزادیٔ ہندوستاں

(پرتاپ کرشن نمبر ۱۹۲۷ء)

(۴) آج کل کا زمانہ یہی حیوانی زندگی کا نمونہ ہے۔ اور جگ لوگوں کی ایسی خوفناک حالت سے مکتی کے لئے ایک اوتار کے آنے کی آرزو کر رہا ہے۔

(اخبار انڈین کلکتہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۰ء)

(۵) اب بھگوان کرشن کے جنم کی مہا بھارت کے زمانہ سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔ دنیا سے شرم اٹھتی جاتی ہے۔ ...... گذشتہ ایک ہزار برس سے جو ہندوستان میں آفتیں نازل ہوئی ہیں۔ ان کی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں پائی جاتی۔ لیکن بیسویں صدی میں سوشل زوال اور پولیٹیکل گراوٹ انتہائی حالت کو پہنچ گیا ہے۔ اگر بھگوت گیتا میں بھگوان کا وعدہ سچا ہے۔ تو ان کے اوتار کی سب سے زیادہ ضرورت آجکل ہے۔ اس لئے اے بھگوان کرشن! آؤ جنم لو۔ دنیا سے پاپا کی دور کرو۔ دھرم پھیلاؤ۔ مستحق کو اس کے استحقاق دو۔ غصابوں سے دنیا پاک کرو۔ اور یہ وعدہ پورا کرو ؎

چوں بنیاد دیں سست گردد بسے
صنائم خود را بشکل کسے

(اخبار تیج ۱۸ اگست ۱۹۴۰ء)

مسلمانوں سے خطاب اور انکے جوابات:۔

حضرت مصلح قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

(الف) "کیا اس بات کے دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا۔ کہ درحقیقت دینِ اسلام نہایت غربت کی حالت میں ہے۔ اندرونی طور پر عملی حالت کی یہ صورت ہے۔ کہ گویا قرآن آسمان پر اٹھ گیا۔ اور بیرونی طور پر مخالفوں نے غلط فہمیوں سے ہزارہا اعتراض اسلام پر کئے۔ اور لاکھوں دلوں کو سیاہ کر دیا ہے۔ پس اب اس بات سے کس طرح انکار ہو سکتا ہے۔ کہ ایک مصلح عظیم الشان کی ضرورت ہے۔ جس سے اسلام کی روحانیت بحال ہو۔ اور بیرونی حملے کرنیوالے پسپا ہوں۔"

(ایام الصلح صفحہ ۵۰)

(ب) "زمانہ کی حالت کو دیکھو اور آپ ہی ایماناً گواہی دو۔ کیا یہ وقت وہی وقت نہیں ہے۔ جس میں الٰہی مددوں کی دین اسلام کو ضرورت ہو۔ اس زمانہ میں جو کچھ دینِ اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی گئی۔ اور جس قدر شریعت ربانی پر حملے ہوئے اور جس طور سے ارتداد اور الحاد کا دروازہ کھلا ہے۔ کیا اسکی نظیر کسی دوسرے زمانہ میں مل سکتی ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۱)

مسلمانوں کا جواب:۔

حضرت مسیح موعودؑ کے اس فرمان کا گویا جواب سن لیجئے:۔

(۱) "اس وقت مسلمان عام طور پر اپنی مذہبی تعلیم سے نابلد ہو چکے ہیں۔ اور انہیں احکام دین کی پابندی کرانی لازمی ہے۔ مساجد میں مذہبی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں رہا۔ علماء کی حالت بھی نازک صورت اختیار کر چکی ہے۔ جو لوگ دین کی خدمت کے اہل ہیں۔ وہ اپنے مشاغل دینی سے ہٹ کر دنیاوی عیش و عشرت میں سرشار ہیں۔" (اخبار نوجوان افغان ہری پور ہزارہ ۵ اگست ۱۹۳۱ء)

(۲) پھر حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اب اسلام جیسا روئے زمین میں کوئی غریب اور یتیم اور مسکین نہیں۔ اکثر اہل مقدرت اپنی عیاشیوں میں مصروف۔ اور ان کو اپنی دنیا کی عمارتوں کے بنانے اور اپنی لذات کے سامان تیار کرنے یا کسی قدر ننگ و ناموس کیلئے مال خرچ کرنے سے فراغت نہیں۔ اور مولوی لوگ اپنے نفسانی جھگڑوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اور دعوت اسلام کی نہ لیاقت رکھتے ہیں۔ نہ اس کا کچھ جوش نہ اسکی کچھ پروا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۶۶)

(۳) حضورؑ فرماتے ہیں:۔

ظاہر ہے خود دنیا کہ زماں وہ زماں نہیں
اب قوم میں ہماری وہ تاب و تواں نہیں
اب تم میں خود وہ قوت و طاقت نہیں رہی
وہ سلطنت وہ رعب وہ شوکت نہیں رہی
وہ نام وہ نمود وہ دولت نہیں رہی
وہ عزم مقبلانہ وہ ہمت نہیں رہی
وہ علم وہ صلاح وہ عفت نہیں رہی
خلق خدا پہ شفقت و رحمت نہیں رہی
ہر وقت جھوٹ سچ کی تو عادت نہیں رہی
نورِ خدا کی کچھ بھی علامت نہیں رہی
سو سو ہے گند دل میں طہارت نہیں رہی
نیکی کے کام کرنے کی رغبت نہیں رہی
خوان تہی پڑا ہے وہ نعمت نہیں رہی
دین بھی ہے ایک قشر وہ حقیقت نہیں رہی
مولیٰ سے اپنے کچھ بھی محبت نہیں رہی
دل مر گئے ہیں نیکی کی قدرت نہیں رہی
تم مر گئے تمہاری وہ عظمت نہیں رہی
صورت بدل گئی ہے وہ صورت نہیں رہی (درثمین)

تائیدی جواب:۔

"ہم کہ تھے کفر کی ظلمت کو مٹانے والے
دھجیاں پرچم کسریٰ کی اڑانے والے
حق کی آواز خدائی کو سنانے والے
یاد کرتے ہیں ہمیں اب بھی زمانے والے
ہم نے مغلوب کیا کفر کا ایک ایک انبوہ
اس میں بحر ہو سمندر ہو کہ ہو قلعہ و کوہ
ہم نے مغرب کے درندوں کو بنایا انساں
روئے تہذیب پہ ہے اب تک ہمارا احساں
ہم میں اخلاق سیاست بھی حکومت بھی تھی
سطوت فقر بھی تھی شانِ امارت بھی تھی
ہر جفا کار سے ٹکرانے کی قوت بھی تھی
مختصر یہ کہ مر جانے کی ہمت بھی تھی
صاحبِ تیغ بھی تھے واقفِ راز بھی تھے
ہم میں فاروق بھی تھے خالد جانباز بھی تھے

(مگر اب)

ہم وہی ہیں مگر اگلی سی کوئی بات نہیں
اب نہ وہ چشم بصیرت ہے نہ دنیا نہ دیں
امن ملتا نہیں دنیا میں مسلماں کو کہیں
المدد! ختم رسل گنبد خضرا کے مکیں
ہم ہیں پامالِ جفا آپؐ کی رحمت کی قسم
ہم بہت زار ہیں فاروق کی سطوت کی قسم
نرغۂ کفر ہے حیدر کی شجاعت کی قسم
سخت مجبور ہیں اللہ کی قدرت کی قسم
واسطہ اس کا جسے دشت میں پانی نہ ملا
ڈگ کھاتے ہیں جسے بادشہ کرب و بلا
دل بے تاب ہے اس برق تجلی کے لئے
آپ فرمائیں دعا امت عاصی کے لئے

(الامان دہلی ۲۵ جنوری ۱۹۳۹ء)

ولادت

مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۴۹ء کو دو بجے بعد دوپہر اللہ تعالےٰ نے مجھے نواسی عطا کی: جو عبدالقیوم (بن محمد علی صاحب بکٹ گنج) مردان کی لڑکی ہے۔ مولودہ اور اسکی والدہ بیمار ہیں۔ دوست دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ہر دو کو صحت عطا فرما دے۔ اور دین کی خادم بنائے۔ آمین۔

حکیم عبدالعزیز فیروزپوری حال لاہور

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم محمد یونس صاحب مولوی فاضل قادیانی دس پندرہ روز سے راولپنڈی میں عارضہ بخار بیمار ہیں۔ آپ کی بیماری دن بدن شدت اختیار کر رہی ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مرزا محمد لطیف اکبر مولوی فاضل متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر

(۲) میری بیوی ایک مرض سے سخت تکلیف میں ہے۔ (۳) میرا نواسا محمد احمد سلمہ ایک ہفتہ سے ٹائیفائڈ میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے ہر دو کی شفا کامل و عاجل کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔ (ڈاکٹر) احمد علی از لاہور)

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

اسلامی نظام اور مودودی صاحب کا نظریہ

از مکرم عنایت اللہ صاحب چک نمبر ۲۸۳ لائل پور !!

پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد جو مصائب و آلام مسلمانوں کو برداشت کرنے پڑے۔ ان کے تصور سے دل لرز جاتا ہے۔ پاکستان کی استواری میں مسلمان کی ہر متاع عزیز خرچ ہو ئی۔ اور وہ اسباب پر رضامند ہو گیا کہ میں اپنی ہر چیز لٹا کر ایسا خطہ حاصل کر لوں۔ جہاں میری قومی نشوونما کے لئے میری جدوجہد بارآور ہوں۔ چنانچہ پاکستان کے معرض وجود آتے ہی اہل ملک کے کثیر حصہ نے اسلامی نظام کا مطالبہ شروع کیا اخبارات کے ذریعے۔ جلسوں کے ذریعے۔ تاروں کے ذریعہ اپنی عزائم کو ارباب حکومت کے سامنے رکھا۔ ان میں وہ مخلص بھی تھے۔ جو بغیر کسی انتقامی جذبہ کے اسلامی نظام کا قیام چاہتے تھے۔ اور ان کے دل میں اسلامی شریعت کے قیام کا جذبہ موجزن تھا۔ مگر ان مخلصین کی اندرونی آواز سے ایک اور فرقہ نے وہ کام لینا شروع کیا جس میں وہ ہر موقع پر مسلم لیگ یعنی مسلمانوں کی متحدہ آواز کے مقابلہ میں خائب و قاصر رہتے آئے تھے۔ حکومت کے ارباب اختیار نے لوگوں کو مطمئن کرنے کی کوشش کی کہ ذرا ٹھہر جاؤ۔ ہم اپنے وعدوں پر قائم ہیں وقتی مجبوریاں ہمیں اتنی فرصت نہیں دیتیں کہ ہم تنہائی میں بیٹھ کر اسلامی نظام حکومت پر مسودہ تیار کر سکیں۔ لیکن مودودی صاحب اور ان کی پارٹی نے سبائی طرز کلام کو اپنا کر آسمان سر پر اٹھا لیا۔ اور اخباروں اور تقریروں میں حکومت کے خلاف معصومانہ انداز میں التجائیں کرنی شروع کیں۔ دیکھا جناب آپ ہمیں بڑا کہتے تھے۔ اب وعدے کہاں گئے "ذرا ٹھہر جایئے" کے الفاظ ایک استہزاء کا سبب بن گیا۔ اب غور طلب امر یہ ہے کہ کیا مودودی صاحب واقعی مخلصانہ طور پر اسلامی نظام کا قیام چاہتے تھے یا انتقامی جذبہ کے ماتحت اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے سبائی پروپیگنڈا تھا۔

اہل پاکستان کے اعمال و اخلاق کے متعلق مودودی صاحب کے کئی ماتمی مضمون "نا مسلمان" کے عنوانات سے سپرد قلم ہو چکے ہیں۔ جن میں مسلمانوں کی ہر ایک حالت پر رو نا رویا گیا ہے تبھی تو آپ کو اسلامی جماعت کے خوش کن الفاظ سے ایک جماعت کا قیام کرنا پڑا۔ اور ان کے لئے علیحدہ خاص ماحول میں دار السلام کی بنیاد رکھی گئی۔ جو لوگ فوری طور پر اسلامی نظام حکومت کو اخلاقی قوتوں کے فقدان کی وجہ سے اجرا نہیں چاہتے تھے۔ بلکہ وہ اسباب کے قائل تھے کہ محض قانون بنجانے سے کوئی قوم قانون کی پابند نہیں ہو جاتی۔ اور نہ ہی مذہبی قانون اتنی جلدی مقبول ہوتے ہیں۔ جب تک لوگوں میں تبلیغ کے ذریعے قبول اصلاحیت کا جذبہ پیدا نہ کیا جائے۔ اور یہ بات بہت حد تک درست بھی تھی۔ مگر ایسے لوگوں کو کاو چور قومی غدار کا خطاب دے کر اپنے اخلاص کا ڈھنڈورا پیٹا گیا اور اس قدر رقت آمیز اور خوشامدانہ تقریریں کی گئیں۔ کہ ان کو دیکھ کر یہ خیال پیدا ہوتا تھا۔ کہ شاید آپ رات تک اسی غم میں ہلاک ہو جائیں گے۔ لیکن کس قدر حیرت کا مقام ہے کہ اسلامی نظام حکومت کے قیام کا مطالبہ کرنے والے محمدی اخلاق سے بالکل عاری تھے، اور ہیں۔ احمدیت کے خلاف ان کی غلط بیانیاں۔ افترا پردازیاں۔ جھوٹا پراپیگنڈا اس قدر معیوب ہو گیا ہے کہ اسلام کی تعلیم کا عامل ان پر اسلامی اخلاق کا اطلاق کسی صورت میں نہیں دیکھ سکے گا۔ آخر کار ان میں محمدی اخلاق کی جھلک کیوں نظر نہیں آتی۔ بلکہ ان کے اخلاق و گفتگو طرز تحریر دشمنان اسلام سے ملتا جلتا ہے حالانکہ قرآن نے صاف حکم دیا تھا۔ کہ دوسری اقوام سے استہزاء مت کرو۔ اور غیر مانوس الفاظ سے ان کو یاد نہ کرو مگر یہ ایسا کس طرح ہو سکتا تھا۔ جب کہ ان کے دل میں خوف خدا کا شمہ بھر موجود نہ تھا۔ احمدیت کے خلاف ہر ایک گناہ کو جائز سمجھا گیا۔ ان کی اخلاقی پستی احمدیت کی صداقت کا زندہ ثبوت ہے۔

مودودی صاحب پاکستان سے قبل اسی بات کے حامی تھے۔ کہ اسلامی حکومت کا قیام متحدہ ہندوستان کی دلفریب تعریف کے ماتحت ناممکن ہے اور انہوں نے قائداعظم بانیٔ پاکستان اور پاکستانی نظریہ کے حاملوں کو اپنی تحریروں و تقریروں میں بُری طرح کوسا۔ اور انہیں ہندوستان کی "وطنی تحریک" کا دشمن سمجھا۔ اور وہ اس تحریک میں شامل ہوئے جو پاکستان کے قیام کے خلاف اٹھی۔ مگر قدرت کے زبردست ہاتھ نے ان کی گردن کو دبوچ کر آسمانی فیصلہ کو صادر کر دیا جب پاکستان بن گیا۔ تو ناکام دشمن نے اسلامی حکومت کے قیام کا لبادہ اوڑھ کر اپنے حجروں سے نکلکر اور پھر ان الحکم الا للہ کا نعرہ لگانا شروع کیا۔ کیا اس نعرہ میں حقیقت تھی۔ ہرگز نہیں بلکہ یہ نعرہ اپنی ناکامی کے انتقامی جذبہ کے ماتحت تھا۔ مولانا مودودی دل سے اسی بات کے قائل تھے۔ کہ اسلامی نظام سردست ہرگز قائم نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ مسلمانوں کا علمی اور عملی انحطاط اس کے اجراء کا ضامن نہ تھا اور مسلمان نے ابھی تک وہ زمین تیار نہ کی تھی۔ جس میں حکومت الٰہیہ کا بیج پرورش پا سکتا اسی لئے ہم ان لوگوں کو حق بجانب سمجھتے ہیں۔ جو اسباب کے قائل تھے۔ کہ پہلے مسلمانوں میں تبلیغ کے ذریعہ شعور دینی پیدا کرو۔ علماء اپنے حجروں سے باہر نکلیں۔ اور قریہ بہ قریہ لوگوں میں احساس پیدا کریں۔ مگر علماء کو اس سے واسطہ نہ تھا۔ وہ تو خوارج کی طرح بات اچھی کہتے تھے مگر مقصد اچھا نہ تھا۔ اب جبکہ وزیر اعظم پاکستان نے قرارداد مقاصد پیش کی۔ تو پھر اپنی بولی بولنے لگے۔ دیکھا جناب ہماری آواز کا اثر۔ اسلامی جماعت نے کتنا بڑا کام کیا مگر کیا قرارداد مقاصد پاس ہونے سے اب مطلب حل ہو گیا۔ اور اس دن سے ملک شرعی احکامات کا پابند ہو گیا۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ عملی صورت میں مسلمان اسی جگہ ہے۔ جہاں قرارداد سے پہلے تھا۔ یہ کام تبلیغ کے بغیر کبھی نہیں ہو سکے گا۔ اور اس کی اجتماعی توفیق آپ کو ہرگز نہیں ملے گی۔ کیونکہ ایک مستقل نظام اور مسلسل جدوجہد اور اطاعت کا مادہ آپ میں نہیں۔ کتنی تحریکیں زور شور سے اٹھیں۔ اور ہر ایک نے "مسلا ہوا دل" قوم کے سامنے رکھا۔ آنکھوں میں آنسو بھی آ گئے۔ خود روئے اور لوگوں کو رلایا۔ مگر عرش الٰہی کو جنبش میں نہ لا سکے۔ شباب آیا۔ حسن کا نکھار اپنے جوبن پر تھا۔ مگر خدا کی بے آواز لاٹھی نے اس جھوٹے طلسم کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ میں اسلامی جماعت کے امیر سے ایک سوال کرتا ہوں اگر وہ اس کا جواب دے دیں۔ تو کم از کم لوگوں کو جو غلط فہمیاں ہیں کہ مودودی تحریک کا مطالبہ اسلامی نظام صرف وقتی انتقامی جذبہ کے ماتحت ہے دور ہو جائے گا ورنہ ہم سمجھنے پر مجبور ہو جائینگے کہ آپ کی تحریک ہر قسم کی غلط بیانی سے اپنا مطلب نکالنا چاہتی ہے۔

الفرقان بریلی کے نمبر شاہ ولی اللہ صاحب دہلی کے صفحہ ۱۰۹ پر جو مضمون آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ دوسرا سبب کے عنوان سے آپ اس پر بحث کرتے ہیں۔ کہ حضرت سعید احمد بریلوی اور شاہ اسماعیل صاحب شہید دہلوی کی تحریک کیوں ناکام ہوئی۔

"سید صاحب اور شاہ شہید نے جس علاقہ میں جا کر جہاد کیا۔ اور جہاں اسلامی حکومت قائم کی۔ اس علاقہ کو انقلاب کے لئے اچھی طرح تیار نہیں کیا تھا۔ . . . . خود اس علاقہ کی آبادی میں پہلے اخلاقی ذہنی انقلاب برپا کر دیا جاتا۔ تاکہ مقامی لوگ اسلامی نظام حکومت کو سمجھنے اور اس کے اقتدار بننے کے قابل ہو جاتے۔ وہ تو لیڈر خاں اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے کہ سرحد کے لوگ چونکہ مسلمان ہیں اور غیر مسلم اقتدار کے ستائے ہوئے ہیں۔ اس لئے وہ اسلامی حکومت کا خیر مقدم کریں گے۔ اسی وجہ سے انہوں نے جاتے ہی جہاد شروع کر دیا۔ اور اس پر اسلامی حکومت قائم کر دی۔ لیکن بالآخر معلوم ہو گیا کہ نام کے مسلمانوں کو اصلی مسلمان سمجھنا اور ان سے وہ توقعات وابستہ کرنا۔ جو اصلی مسلمان ہی پوری کر سکتے ہیں۔ محض ایک دھوکہ تھا۔ وہ لوگ خلافت کا بوجھ سہارنے کی طاقت نہ رکھتے تھے جب ان پر بوجھ رکھا گیا تو خود بھی گرے اور اس پاکیزہ عمارت کو بھی لے گرے۔ تاریخ کا یہ باب بھی ایسا ہے۔ جسے آئندہ ہر تجدیدی تحریک میں ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ اس حقیقت کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ جس سیاسی انقلاب کی جڑیں اجتماعی ذہنیت اخلاق اور تمدن میں گہری جمی ہوئی نہ ہوں وہ نقش بر آب کی طرح ہوتا ہے۔ کسی عارضی طاقت سے ایسا انقلاب واقع ہو بھی جائے۔ تو قائم نہیں رہ سکتا۔ اور جب مٹتا ہے تو اس طرح مٹتا ہے کہ دنیا کوئی اثر چھوڑ کر نہیں جاتا۔"

مندرجہ بالا بیان کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ کیا اس تشریح کے ہوتے ہوئے مودودی صاحب اور ان کی پارٹی اسباب کا حق رکھتی تھی کہ اہل پاکستان کو عملی طور پر نا مسلمان قرار دے اور نا اہل سمجھے مگر مطالبہ وہ کرے جو خط کشیدہ الفاظ میں ظاہر ہے۔ اس سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہوا کا رخ آپ کے رخ کو پھیر دیتا ہے۔ آپ کا مقصد سوائے منافرت اور مقصد برآری اور کچھ نہیں ہے۔ قوم کو آپ نصیحت کرتے تھے کہ دیکھنا جب تک تمدن اخلاق درست نہ ہوں کبھی اسلامی حکومت کا مطالبہ نہ کرنا۔ قوم نے یہ بات آپ کی یاد رکھی۔ جب وقت آیا۔ تو آپ نے آنکھیں پھیر لیں۔ اور الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کا مصداق بن گئے۔ کیا آپ اپنے جرم کا اقرار کریں گے؟ یا معاصر کوثر و تسنیم اس بیان پر روشنی ڈال سکیں گے۔؟ دیدہ باید

معلمین کی ضرورت

نظارت تعلیم و تربیت کو جماعتوں کے لئے ایسے معلمین کی ضرورت ہے۔ جو جماعتوں میں قیام کر کے قرآن کریم اور دینی مسائل سے احباب اور بچوں کو واقف کریں۔ ایسے معلمین کے اخراجات کی ذمہ داری جماعتوں پر ہو گی بعض جماعتوں کی طرف سے نظارت ہذا کے پاس مطالبات آئے ہیں۔ جو احباب یہ کام کر سکیں۔ وہ جلد سے جلد درخواست ہذا بھجوائیں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر ان کے متعلق کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۱۱۰۳۹ میں ڈاکٹر عبد المنان ولد خواجہ عبد الرحمٰن صاحب ساکن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چونکہ احقر کے والد ماجد بفضل خدا حین حیات ہیں۔ جو کل جائداد کے مالک ہیں۔ اس لئے میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ البتہ آجکل میں موضع بھیجن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں ڈاکٹری کر رہا ہوں جس کے ذریعے اندازاً یکصد ۱۰۰ روپیہ ماہوار آمد ہو جایا کرتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں گا۔ اگر کوئی جائداد بعد اس کے پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ عبد المنان بقلم خود موضع بھیجن ضلع سرگودھا۔ گواہ شد۔ زین العابدین پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ بھیجن ضلع سرگودھا۔ گواہ شد۔ امۃ الحی بیگم اہلیہ عبد المنان صاحب ڈاکٹر۔ گواہ شد۔ محمد شجاعت علی ۲۷۹/۳۳ انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ

وصیت نمبر ۱۱۰۴۰ میں حاکم علی ولد میاں غلام محمد صاحب ساکن اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ مبلغ بیاسی روپے ہے۔ میں اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد پیدا ہوئی۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ مطابق وصیت صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت ہوگا۔ اور اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز کو دوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد متروکہ ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد۔ حاکم علی ٹیچر ایم بی ہائی سکول اوکاڑہ ضلع منٹگمری مورخہ ۷ اگست ۱۹۴۸ء۔ گواہ شد۔ ظفر اسلام انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد۔ نور الدین امام الصلوٰۃ اوکاڑہ

وصیت نمبر ۱۱۰۴۱ میں سعیدہ بیگم زوجہ شیخ محمد سعید صاحب ۱۵۔ برکت علی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ ۲۰۰۰/- روپیہ (دو ہزار) بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اس کے علاوہ میری دو عدد انگوٹھیاں ہیں جن کی قیمت تقریباً ۶۰/- ساٹھ روپیہ ہوگی۔ میں اس جائداد کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ اگر میری وفات کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ الامۃ۔ راقمہ سعیدہ بیگم احمدی۔ گواہ شد۔ شیخ محمد سعید خاوند موصیہ گواہ شد محمود احمد پسر موصیہ ایم بی بی ایس گواہ شد۔ شیخ محمد علی ولد شیخ فضل الٰہی صاحب مصری شاہ لاہور۔

وصیت نمبر ۱۱۰۴۲ میں نیاز بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب نمبر ۲ سلمان بلڈنگ دل محمد روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر ۱۰۰۰/- روپے۔ قیمت زیور ۱۲۰/- اور دو عدد انگوٹھی طلائی، دو بالیاں، اب تک میرے پاس یہی حق مہر ہے جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرا جیب خرچ دس روپے ماہوار ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور یہ میں ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتی رہوں گی۔ الامۃ۔ نیاز بیگم گواہ شد۔ مبارک احمد خان ادورسیر کریم پورہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات گواہ شد۔ بشیر احمد خاوند موصیہ نمبر ۲ سلمان بلڈنگ دل محمد روڈ لاہور گواہ شد۔ عبد الواحد خان برادر موصیہ عبد الرحیم سٹریٹ فلیمنگ روڈ لاہور

وصیت نمبر ۱۱۰۴۳ میں زینب اختر زوجہ ناصر محمود صاحب لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۲۰۰۰/- چوڑیاں تین تولہ ۳۰۰/- کانٹے ایک تولہ ۱۰۰/- بالی ۱/۲ تولہ ۵۰/- انگوٹھی ۱/۲ تولہ ۵۰/- کل میزان ۲۵۰۰/- میں اس کے ۱/۱۰ حصہ [illegible] الامۃ۔ زینب اختر گواہ شد۔ اکبر علی والد موصیہ گواہ شد۔ عبد الواحد خان برادر موصیہ گواہ شد۔ ناصر محمود خاوند موصیہ

وصیت نمبر ۱۱۰۴۴ میں بشریٰ بنت حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد فی الحال ایک عدد کانٹے وزنی نصف تولہ قیمتی پچاس روپیہ ۵۰/- ہیں۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے ۵/- روپے میرے والد صاحب کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ کو باقاعدہ ادا کرتی رہوں گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد پیدا ہوگی۔ تو اس کی مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میرا متروکہ ہوگا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان حال لاہور ہوگی۔ الامۃ۔ بشریٰ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد۔ حکیم مرغوب اللہ والد بشریٰ۔ گواہ شد۔ امۃ المجید سیکرٹری وصایا۔ گواہ شد۔ مبارکہ بیگم اہلیہ چوہدری علی اکبر ایم۔ اے۔ ڈی آئی ہف سکولز حلقہ جنوبی ضلع شیخوپورہ۔ شیخوپورہ

وصیت نمبر ۱۱۰۴۶ میں فاطمہ بیگم زوجہ محمد اسحاق صاحب ساکن گوکھووال چک ۲۷۶ R.B ڈاکخانہ چک ۲۷۵ R.B ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰/- ۲ سونا تولہ ۱۰۰/- چار گھماؤں اراضی ۴۰۰۰/- منذکرہ بالا اشیاء کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان (حال ربوہ ضلع جھنگ پاکستان) کرتی ہوں اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ اس کے علاوہ جو جہیز آمدن یا جائداد میرے ذمہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ میں جلد کوشش کرکے اپنی جائداد غیر منقولہ کا داخل صدر انجمن مذکورہ کے حق در نام کرادوں گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائداد ہوگی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ۔ بقلم خود فاطمہ بیگم۔ گواہ شد۔ عبد الرحمٰن مولوی فاضل گواہ شد۔ محمد اسحاق لائلپور

وصیت نمبر ۱۱۰۴۷ میں احمد حسن ولد مولوی گل حسن صاحب مرحوم ساکن نوشہرہ ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ ۸۸/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد بعد اس کے پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ احمد حسن۔ گواہ شد۔ مرزا احمد دتہ احمدی سیکرٹری مال و نائب انجمن شیدو نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور۔ گواہ شد۔ رسول احمد احمدی دفعدار بی۔ اے سپلائی سنٹر نوشہرہ چھاؤنی۔

وصیت نمبر ۱۱۰۴۸ میں لطیفن بیوہ مولا بخش صاحب ساکن نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور صوبہ سرحد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس ماسوا اسے نقد کے اور کوئی جائداد نہیں ہے کل رقم کے ۱/۳ تیسرا حصہ جس کی مالیت ۹۰/- روپیہ ہے کی وصیت داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ حصہ وصیت کی کل رقم ۹۰/- روپیہ اپنی زندگی میں ادا کر رہی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۳ کی بھی وصیت صدر انجمن قادیان حال مرکز لاہور (حال ربوہ) مذکورہ کرتی ہوں۔ الامۃ۔ مسماۃ لطیفن موصیہ دلنشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ مرزا غلام حیدر احمدی وکیل موصی نوشہرہ چھاؤنی گواہ شد۔ میاں نور الدین احمدی حال وارد نوشہرہ چھاؤنی

وصیت نمبر ۱۱۰۵۰ میں خلیل احمد ولد چوہدری وزیر محمد صاحب کلرک بہشتی مقبرہ جودھامل بلڈنگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۶/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں۔ میں دفتر وصیت میں ملازم ہوں میری تنخواہ ۷ + ۱۴ + ۳۰ = ۵۱ روپے اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ بطور وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ کی بھی انجمن مذکورہ مالک ہوگی۔ العبد۔ خلیل احمد کلرک دفتر وصیت لاہور گواہ شد۔ وزیر محمد جسونت بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور گواہ شد۔ عبد الحمید صاحب آصف کارکن دفتر بہشتی مقبرہ

وصیت نمبر ۱۱۰۵۳ میں محمد سلیم ولد حفیظ محمد صاحب سکنہ جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری ماہوار تنخواہ ۱۵۵/- روپے ماہوار ہے نیز میرے دو رہائشی مکان واقعہ قریب گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جہلم شہر ہیں جن کی کل موجودہ مالیت ۱۵۰۰/- روپیہ اور ۳۰۰۰/- روپیہ بالترتیب ہے۔ یعنی کل جائداد غیر منقولہ ۴۵۰۰/- روپیہ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کروں گا۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن مذکور ہوگی۔ مذکورہ دونوں مکانوں کا ۱/۱۰ حصہ بھی ملکیت انجمن احمدیہ ہوگا۔ اگر میں غیر منقولہ جائداد کے کسی حصہ کو قبل از وقت ادا کر دوں گا۔ تو وہ ۱/۱۰ حصہ سے منہا ہوگا۔ العبد۔ محمد سلیم ہیڈ کلرک سیم ڈرینج ڈویژن سرگودھا۔ گواہ شد۔ مرزا عبد الحق صاحب سرکاری وکیل امیر جماعت احمدیہ سرگودھا۔ گواہ شد۔ غلام رسول نائب امیر جماعت سرگودھا

وصیت نمبر ۱۱۰۵۶ میں محمد یوسف ولد منشی نبی بخش صاحب محلہ دار الشکر غربی قادیان حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار تنخواہ ۱۳۵/- روپیہ ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میرا ایک مکان قادیان محلہ دار الشکر غربی میں ہے۔ اگر میری زندگی میں واپس مل گیا۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اس وصیت پر عمل یکم اگست ۱۹۴۸ء سے شروع ہوگا۔ تقبل اللہ قبول فرما۔ آمین۔ العبد۔ محمد یوسف ولد نبی بخش حال مہری پیراگ جی بلڈنگ روم ۱۳ رام سوامی کراچی۔ گواہ شد پیر عبد الحئی بقلم خود حاجی ند احمد بلڈنگ مکان نمبر ۲ رام سوامی کوارٹرز کراچی۔

وصیت نمبر ۱۱۰۵۹ میں محمد ابراہیم ولد میاں محمد حسین صاحب مہدی پور ڈاکخانہ بڈیانہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۸/۷/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ نقد مبلغ ۲۰۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بقید حیات ہیں۔ علاوہ ازیں میرا گذارہ ماہوار آمدنی از تجارت پر ہے۔ جو مبلغ اندازاً ۵۰/- روپیہ ہے۔ جائداد اور آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان دار الامان کرتا ہوں۔ نیز بعد میری وفات کے اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی انجمن مذکور ہوگی۔ العبد۔ محمد ابراہیم ولد محمد حسین ساکن مہدی پور ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد۔ میاں محمد حسین والد موصی۔ گواہ شد۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید معلومات

پاکستان روڈ کانفرنس کے نام سے ایک غیر سرکاری ادارہ قائم کیا جائے گا۔ یہ ماہرین خصوصی کا ایک بورڈ ہوگا۔ جو مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو فنی امور کے متعلق مشورہ دے گا۔

صوبوں میں بعض راستوں کو فی الفور اور باقی راستوں کو مناسب مدت میں قومی بنا دیا جائیگا۔

زرعی کالج لائل پور میں نخل پروری یعنی پھلوں اور ترکاریوں کو محفوظ رکھنے۔ مربے اچار وغیرہ بنانے انہیں ڈبوں میں بند کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں۔ تحقیق کے مختلف شعبے بھی قائم کئے گئے ہیں۔

مغربی پنجاب کی آب و ہوا پھلوں کی پیداوار کے لئے خاص طور پر موزوں ہے۔ پہاڑی سرد علاقوں میں سیب اور اخروٹ وغیرہ اور گرم علاقوں میں آم کھجور اور مالٹے اور سنگترے پیدا ہوتے ہیں۔

وادی کشمیر میں پھل بکثرت پیدا ہوتے ہیں

لیکن وہاں حالات اس قسم کے ہیں۔ کہ پھلوں کو منڈیوں تک آسانی سے نہیں پہنچایا جاسکتا۔

پھلوں کو ڈبوں میں بند کرنے اور اس کا رس نکالنے کے لئے مغربی پنجاب میں چھوٹے چھوٹے چھ کارخانے ہیں۔ مزید کارخانوں کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ گزشتہ سال پاکستان کے لئے ۲۰۰۰۰ ٹن مصنوعی کھاد کا کوٹا مقرر کیا گیا تھا۔

مصنوعی کھاد بنانے کے لئے ماڑی انڈس کے علاقہ میں ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے یہ علاقہ موزوں ہے۔

قائد اعظم امدادی فنڈ کی مرکزی کمیٹی نے اپنے تازہ اجلاس میں مہاجر مریضوں مہاجر طلبہ۔ مہاجر خواتین اور مہاجر بیواؤں کی امداد کے لئے ۰۰۰ ۵ ۷ ۴ روپیہ کی رقم مخصوص کی ہے جو اُن پر خرچ کی جائے گی۔

صنعتی وتجارتی اطلاعات

اسٹرلنگ اور سہل الحصول کرنسی والے علاقوں کے لئے عام کھلے لائسنسوں کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۵۰ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ مشکل الحصول کرنسی والے ملکوں کے لئے لائسنس بالعموم جولائی لغایت دسمبر ۱۹۴۹ء تک کی مدت کے لئے ہوں گے۔ درآمد برآمد کے چیف کنٹرولر موجودہ لائسنسوں کی تجدید کے متعلق جانچ پڑتال کریں گے۔

آنریبل مسٹر عبدالستار پیرزادہ نے پاکستان اون کانفرنس میں اعلان کیا۔ کہ حکومت پاکستان اس نتیجہ پر پہنچی ہے۔ کہ پاکستان سے باہر اون بھیجنے کی اس وقت تک اجازت نہ دی جائے۔ جب تک کہ مقررہ شرائط کے مطابق اس کی درجہ بندی نہ کی گئی ہو۔

جہاں تک درآمدی تجارت کے کنٹرول کا تعلق ہے پلاسٹک ٹبوں کو سابقہ حکومت ہند کے نوٹیفکیشن 23-ITC/43 مورخہ یکم جولائی ۱۹۴۳ء کے جدول کے سلسلہ وار نمبر ۳۲۶ کے حصہ ۱۷ میں شامل کیا گیا ہے لہذا پلاسٹک ٹبوں کی درآمد کے لئے مذکورہ بالا جدول کے حصہ IV کے سلسلہ وار ۱۲۳ کے تحت درخواست دینی چاہیئے

حکومت پاکستان نے اس بین الاقوامی میلہ میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ۲۰ اگست سے ۲۰ ستمبر ۱۹۴۹ء تک (ازمیر ترکی) میں ہوگا۔ جو فرمیں اس میلہ میں اپنا سامان بھیجنا چاہیں۔ وہ ایوانہائے تجارت۔ تجارتی انجمنوں، صوبائی حکومتوں مقامی حکام مجاز و محکمہ امداد و شمار بلاک ع۱۵ سے معلومات حاصل کرسکتی ہیں۔

کیمیاوی اشیاء کی مشاورتی کمیٹی میں بھاری کیمیاوی اشیاء اور دوا سازی اور الکحل کی صنعتوں کے لئے دو ذیلی کمیٹیاں مقرر کی گئیں اسی طرح مصنوعی کھاد بنانے۔ جراثیم کش ادویات تیار کرنے اور تیل کی صنعت سے تعلق رکھنے والے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

پاکستان کی گھریلو صنعتوں کی دوکان مع شیشہ گری ۳ جون ۱۹۴۹ء سے وکٹوریہ روڈ ایلیکو ہاؤس کراچی میں کھل گئی ہے۔

ہندوستان کا خالص نکل کا روپیہ یکم اکتوبر ۱۹۴۹ء سے پاکستان میں زر قانونی نہیں رہے گا۔ یہ سکے تمام سرکاری خزانوں اور ذیلی خزانوں میں ۳۰ ستمبر ۱۹۵۰ء تک اور دولت پاکستان بنک کراچی ڈھاکہ اور پشاور میں تا اطلاع ثانی قبول کئے جائیں گے۔

اطلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر

امام الدین ولد کریم الدین قوم درزی سکنہ گولیکی تحصیل گجرات

بنام

کاکا رام ولد بھیمن داس قوم کھتری سکنہ منگووال غربی۔ تحصیل گجرات

دعوے فک الرہن

مقدمہ مندرجہ بالا میں مسؤل علیہ چونکہ سکونت ترک کرکے چلا گیا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر اسے کوئی عذر فک الرہن میں ہو۔ تو مورخہ ۲/۶/۴۹ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کرے بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائیگی۔

مہر عدالت ہذا ۳/۶/۴۹

سپاس تعزیت

میرے لخت جگر شمشاد احمد کی رحلت پر دوست احباب نے اس قدر تار و خطوط ہمدردی ارسال فرمائے ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینا خاکسار کی طاقت سے باہر ہے۔ لہذا بذریعہ اخبار تمام دوست احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دیوے اور ہمیں مع خویش و اقارب صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار پیرزادہ فیض عالم۔ الہاشمی فیض منزل گولیکی ضلع گجرات۔

خدا تعالیٰ کا
عظیم الشان نشان!
کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

پتہ مطلوب ہے

مکرمی میاں عبدالرحیم صاحب ادھلوی ٹھیکیدار جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنے موجودہ پتہ سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اگر یہ اعلان اُن کے کسی رشتہ دار یا دوست کی نظر سے گذرے۔ تو وہ بھی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ (نظارت بیت المال)

۲ خاکسار ایک ضروری کام کے سلسلے میں سید فضل الرحمن صاحب آف مضوری کا پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ سطور پڑھیں۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

خاکسار محمد صادق عارف مبلغ سلسلہ احمدیہ معرفت احمدیہ واچ کمپنی بازار بہادر گنج شہجہانپور (یو پی)

۳۔ (۱) سید رحمت علی شاہ صاحب احمدی ساکن قادیان سابقہ سکونت موضع سٹرو عہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور (۲) سید محمد حسن ولد فتح علی شاہ صاحب ساکن سٹروعہ ضلع ہوشیارپور ہر دو اصحاب جہاں کہیں اب آباد ہوں اپنے موجودہ پتہ سے خاکسار کو اطلاع دیں

خاکسار سید محمد یوسف ساکن سٹروعہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور

وفات

میری اکلوتی پیاری لڑکی عزیزہ حبیبہ بیگم ایک لمبے عرصہ کی بیماری کے بعد یکم جون ۱۹۴۹ء کو وفات پاگئی۔ مرحومہ نے دو سال کا بچہ یادگار چھوڑا ہے۔ چونکہ جنازہ پر صرف چند احباب تھے اس لئے درخواست ہے کہ احباب جماعت جنازہ غائب پڑھیں۔ اور دعائے مغفرت کریں۔ نیز معصوم بچے کے لئے بھی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفاظت میں رکھتے ہوئے خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین۔

دعاگو سید محمد عبداللہ نظامی احمدی پھلوری چک نمبر ۵ غلہ منڈی ضلع لائلپور۔

۲۔ برادرم محمد اسمٰعیل پٹواری ساکن سادھو کے تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲/۵/۴۹ کو بمقام سادھو کے فوت ہوگئے۔ وہاں کوئی احمدی نہ تھا۔ اور نہ ہی کسی احمدی نے تجہیز و تکفین کی۔ لہذا احباب ان کا جنازہ غائب ادا فرمادیں اور دعائے مغفرت کریں۔ عنایت اللہ

حال وارد چک ۲/۱۱ ڈاکخانہ چیچہ وطنی ضلع منٹگمری

تریاق اٹھرا:- ایک شیشی ۸/ ۲ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے فہرست مفت منگوائیں دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے میں چوریوں کی بڑھتی ہوئی تعداد

لاہور ۸ رجون۔ چونکہ ریل کے ڈبوں میں چوریوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے اس لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے حکام ان چوریوں کو روکنے کے لئے سخت قدم اٹھا رہے ہیں اور نگران ملازموں کو زیادہ ہوشیار رہنے کی ہدایت کردی گئی ہے۔ چوروں کو نشستوں پر سے چمڑا چرانے میں بہت نفع معلوم ہوتا ہے اندازہ ہے کہ چوریوں کی موجودہ رفتار کے پیش نظر ریلوے حکام کو بیس ہزار گز چمڑے یا کپڑے کی سالانہ ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان نشستوں کو پھر درست کیا جائے۔ تقسیم سے قبل این ڈبلو آر کے تحت بہت بڑا علاقہ اور بہت زیادہ ڈبے تھے۔ لیکن اس وقت اسے صرف ۷ ہزار گز چمڑے کی ضرورت ہوتی تھی۔ (داسٹار)

عراق اور مصر کے درمیان کوئی کشیدگی نہیں

قاہرہ ۸ رجون۔ اخبار "الاہرام" رقمطراز ہے کہ عراق کے وزیر اعظم نوری السعید پاشا نے عراقی سنیٹ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عراق اور مصر کے درمیان کوئی کشیدگی نہیں ہے اور نہ ہی عراق اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل کے درمیان کوئی کشیدگی ہے۔ حقیقت حال یہ ہے کہ عرب لیگ کے سیکرٹریٹ کی تنظیم کے متعلق عراق کا نظریہ مختلف ہے۔

اطلاع مظہر ہے کہ عراقی وزیر اعظم نے مزید کہا کہ میں عراقی سنیٹ کے سامنے یہ تجویز پیش کروں گا کہ السید مزاحم الپاشاشی کو ایک مشن پر دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کے اسباب کی تحقیقات کرنے کیلئے مصر روانہ کیا جائے۔ مجھے یقین ہے کہ عراق اور کسی دوسرے عرب ملک کے درمیان کوئی نزاع نہیں ہے اور ہم نے لیگ کے نظام پر جو نکتہ چینی کی ہے اسے نزاع نہیں کہا جاسکتا۔ (داسٹار)

اقوام متحدہ کا اجلاس شروع ہونے سے پہلے ایک منٹ کی خاموشی

نیویارک ۸ رجون۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ...... مسٹر لی نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس امر کی سفارش کریں گے کہ آئندہ سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس اور اقوام متحدہ کی دوسری جماعتوں کے اجلاس جن کے متعلق اسمبلی طے کرے ایک قلیل مدت کی دعائے سکوت کے ساتھ شروع کئے جائیں۔ لیک سکسس میں ان کی اس تجویز پر عام اظہار پسندیدگی کیا جارہا ہے۔

اگر مسٹر لی کی تجویز منظور کر لی گئی تو اس پر مندرجہ ذیل طریقہ سے عمل کیا جائے گا۔ جنرل اسمبلی کے ہر سیشن سے پہلے ابتدائی اجلاس میں یا اگر خواہش کی گئی تو ہر اجلاس میں صدر جنرل اسمبلی کو خاموش رہنے کا حکم دے کر یہ الفاظ کہے گا :۔

"اسمبلی ایک منٹ کے لئے خاموش رہے گی۔ یہ دعائے سکوت اور مصالحت کے لئے وقف ہے اور ان کی یاد تازہ کرنے کے لئے ہے جنہوں نے اقوام متحدہ کے نصب العین کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں"۔

یہ تجویز اسمبلی کی کارروائی کے طریقہ کی خاص کمیٹی کو بھیج دی گئی ہے جو اس کو ایک قرارداد کی صورت میں تیار کرے گی۔ یہ قرارداد غالباً اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جو ستمبر میں فلشنگ میڈوز میں ہورہا ہے پیش کی جائے گی۔ (داسٹار)

شاہ عالمی دروازے کی جگہ ایک نئی یادگار تعمیر کیجائیگی

بہترین نقشہ پیش کرنے والے کیلئے دو ہزار روپیہ انعام

لاہور ۸ رجون۔ حکمہ شگاف پڑ جانے کے باعث شاہ عالمی دروازے کی عمارت کو آجکل منہدم کیا جارہا ہے۔ دروازے کی بجائے لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ وہاں ایک یادگاری عمارت تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ چنانچہ ٹرسٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ جو شخص مجوزہ یادگار کیلئے بہترین نقشہ اور ڈیزائن پیش کرے اسے دو ہزار روپیہ بطور انعام دیا جائے۔ اس سلسلے میں ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو انعامی مقابلے کیلئے قواعد و ضوابط مرتب کریگی بحیثیت جج کی حیثیت سے یہ فیصلہ کرنا بھی اسی کے سپرد ہوگا کہ موصول شدہ ڈیزائنوں میں بہترین ڈیزائن کونسا ہے۔ (اسٹاف رپورٹر)

بیت المقدس میں متشددانہ سرگرمیاں

لنڈن ۸ رجون بیت المقدس میں تشدد کی ایک لہر دوڑنے والی ہے جو اس تشدد سے زیادہ ہوگی جو عربوں کے خلاف استعمال کیا گیا ہے۔ یہاں مذہبی جنون رکھنے والوں کے ایک گروہ نے جو شہر کے نگران کے نام سے مشہور ہیں۔ ہیگن یہودیوں کے خلاف اعلان جنگ کردیا ہے۔ شہر میں کئی ایک حادثات وقوع پذیر ہوچکے ہیں اخبار ٹائمز کے نامہ نگار مقیم یروشلم نے اطلاع دی ہے کہ ایک کتاب فروش پر انہوں نے حملہ کیا۔ اور اس کو سخت زخمی کردیا گیا کیونکہ اس کے پاس غیر مذہبی قسم کی کتابیں تھیں۔ نیم برہنہ کپڑے پہنے ہوئے لڑکیوں پر بم پھینکے گئے۔ مغرب سے قبل شروع ہونے والے سینما گھروں کے سامنے کے مظاہروں میں جان و مال کا نقصان ہوا۔ ایک جلتے ہوئے گھر کی طرف جانے ہوئے آگ بجھانے والے انجن پر پتھر پھینکے گئے۔

ان مذہبی مجنونوں نے دھمکی دی ہے کہ وہ اپنی مہم میں اور زیادہ شدت پیدا کردیں گے۔ اور زیادہ تشدد استعمال کریں گے۔

اس مذہبی یارو داری کا مقصد یہ ہے کہ یوم السبت منانے کے مجوزہ قانون میں کٹر مذہبی اصول رکھے جائیں۔ اس قانون پر زیر دست بحث ہونے والی ہے۔ (داسٹار)

کاغذ پر پانی اثر نہیں کرسکتا

لنڈن ۸ رجون۔ گلاسگو میں یکم ستمبر سے ۱۷ ستمبر تک جو شاندار صنعتی نمائش منعقد کی جارہی ہے اس میں ایک ایسے کاغذ کے کئی نمونے پیش کئے جائیں گے۔ جس پر پانی اثر نہیں کرتا بلکہ اس کاغذ میں پانی رکھا بھی جاسکتا ہے۔ سامان کی پیکنگ میں اس کاغذ کا استعمال خاص طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ جب ملکہ معظم نے جنوبی افریقہ کا دورہ کیا تھا تو ان کا سامان اسی قسم کے کاغذوں میں باندھا گیا تھا۔

اس کاغذ کو جلدوں پر کور ہسپتال کی پٹیوں۔ مرغی خانوں اور پرندوں کے پنجروں کے فرش اور سبزی کے تھیلوں میں استعمال کیا گیا ہے اور یہ نہایت کامیاب رہا ہے۔

اس کاغذ کو اگر پاؤں تلے روند بھی دیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مدتوں تک رکھا جاسکتا ہے۔ بو بھی نہیں آتی اور نہایت پائیدار ہے۔

برطانیہ کی سمندر پار تجارت میں اضافہ

لنڈن ۸ رجون۔ بورڈ آف ٹریڈ نے اپریل کے مہینے میں اپنی تجارت کا جو جائزہ شائع کیا اس سے اس خبر کی تصدیق ہوگئی کہ اس مہینے تیرہ کروڑ چونتیس لاکھ پونڈ کی برآمد ہوئی۔ درآمد کی مالیت اٹھارہ کروڑ پچھتر لاکھ رہی جو مارچ کے مقابلہ میں دو کروڑ چالیس لاکھ پونڈ کم ہے لیکن ۲ سے چھوڑ کر باقی سب مہینوں سے زیادہ ہے۔

زیادہ راشن حاصل کرنے کے واقعات

لاہور ۸ رجون۔ عملہ راشن بندی لاہور نے ماہ مئی ۱۹۵۰ء کی جانچ پڑتال کے دوران میں زیادہ راشن حاصل کرنے کے پانچ واقعات دریافت کئے تھے۔ پانچوں واقعات کی اطلاع پولیس کو بغرض ضروری کارروائی کردی گئی ہے۔

لندن میں پاکستانی طلباء کی سرگرمیاں

لنڈن ۸ رجون۔ برٹش کونسل کا وہ شعبہ جس کا تعلق طلباء کی بہبود سے ہے سمندر پار سے آئے ہوئے طالب علموں کو عملی تربیت میں بدستور امداد دے رہا ہے۔ گذشتہ ہفتہ کے اختتام پر طلباء کی ایک جماعت جس میں پاکستانی طلبا کی خاصی تعداد شامل تھی۔ کوئلے کی ایک کان دیکھنے گئے تاکہ وہ عملی طور پر تربیت حاصل کرسکیں۔

جدید طرز رہائش کے پیش نظر لاہور میں ساٹھ ہزار نئے مکانوں کی ضرورت ہے

گذشتہ فسادات میں پرانے شہر کا پانچواں حصہ نذر آتش ہوا

مسٹر ظفر الاحسن صدر لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ کی پریس کانفرنس

لاہور ۸ رجون۔ لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ کے چیرمین مسٹر ظفر الاحسن نے آج ایک پریس کانفرنس میں امپرومنٹ کی متعدد سکیموں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اگر جدید قسم کی طرز رہائش کو مدنظر رکھا جائے تو لاہور میں ساٹھ ہزار نئے مکانوں کی تعمیر نہایت ضروری ہے چنانچہ اس ضرورت کو ایک حد تک پورا کرنے کی غرض سے امپرومنٹ ٹرسٹ نے لاہور کے بیرونی علاقوں میں جدید طرز کی صاف ستھری بستیاں آباد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن میں پانی۔ بجلی۔ زمین دوز نالیوں، کشادہ سڑکوں اور چراگاہ کے میدانوں کا خاص طور پر انتظام کیا جائے گا۔ بادامی باغ سمن آباد اور شاد باغ وغیرہ میں نئے مکانوں کی تعمیر جو گذشتہ سال سے جاری ہے اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ان مقامات پر دو ہزار روپے سے لے کر نو ہزار روپے کی مالیت کے مکان تعمیر کئے جارہے ہیں جو پبلک کے لوگ یکمشت یا بالاقساط ادائیگی کے ذریعہ خرید سکتے ہیں۔ اس لاگت میں زمین کی قیمت بھی شامل ہے۔

پرانے شہر کے گنجان حصوں کو کشادہ اور صاف ستھرا بنانے کے سلسلے میں مسٹر ظفر الاحسن نے بتایا کہ گذشتہ فسادات میں پرانے شہر کا پانچواں حصہ نذر آتش ہوا تھا۔ جسے صاف کرکے از سر نو قابل رہائش بنایا جائیگا چنانچہ شاہ عالمی دروازے کی سکیم کو عملی جامہ پہنایا جارہا ہے۔ جہاں ڈیڑھ ہزار جلے ہوئے اور بوسیدہ مکان گرائے جاچکے ہیں اور چھ سو کے قریب ابھی اور گرانے باقی ہیں۔ جس کے بعد سنہری مسجد تک اسی فٹ چوڑی سڑک نکالی جائے گی۔ بارہ ایکڑ زمین مختلف جگہ باغات لگانے کے لئے مخصوص رہے گی۔ اس کے علاوہ اکبری منڈی۔ چوک مسجد وزیر خاں اور چوک سوجان سنگھ کے متعلق بھی سکیمیں مکمل کرلی گئی ہیں۔ جن پر عنقریب کام شروع کردیا جائیگا۔ لنڈا بازار اور قلعہ لچھمن سنگھ کی صفائی کے سلسلے میں بھی دو سکیمیں زیر غور ہیں۔ نیز سرکلر روڈ کو جو چار میل لمبی ہے۔ ۱۵۰ فٹ تک چوڑا کرنے کی تجویز ہے۔ چھوٹے دوکانداروں کی مشکلات کے ازالہ کیلئے جو سرکلر روڈ وغیرہ پر ڈیرے لگائے بیٹھے ہیں مسٹر ظفر الاحسن نے بتایا امپرومنٹ ٹرسٹ کپور تھلہ ہاؤس اور سوجان سنگھ چوک میں مارکیٹ تعمیر کرنیکا ارادہ رکھتا ہے جس میں ۳۲۰ دوکانوں کی گنجائش ہوگی۔ علاوہ ازیں بازار ٹبیاں میں بھی ایک مارکیٹ تعمیر کرنے کا ارادہ ہے۔ جس کی سکیم ابھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچی۔ پریس کانفرنس کے بعد اخبار نویسوں نے مسٹر ایس اے رحیم ٹاؤن پلینر کی معیت میں شہر کے مختلف حصوں کا دورہ کرکے امپرومنٹ کی سکیموں کے عملی پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ (اسٹاف رپورٹر)

Digitzed by Khilafat Library Rabwah